سفر آخرت کے راہی

محمد جہانگیر

1۔ حضرت مولانا سیف اللہ خالد رحمہ اللہ کا سانحہ ارتحال:

جماعتی حلقوں میں یہ خبر نہایت افسوس اور غم کے ساتھ سنی اور پڑھی گئی کہ جماعت کے معروف اور بزرگ عالم دین حضرت مولانا سیف اللہ خالد امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع بھکر یکم نومبر بروز ہفتہ کی رات قضائے الٰہی سے وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ہر دلعزیز اور مرنجان مرنج شخصیت تھے۔ بڑے متقی پرہیز اور صوم وصلوٰۃ کے پابند تھے۔ مولانا سیف اللہ خالد نے عرصہ 37 سال بھکر جیسے پسماندہ علاقے بڑے حوصلے اور صبر وشکر سے دین اسلام کی تبلیغ واشاعت کے لئے گزارے اور شرکی وبدعات ورسومات سے اٹے پڑے علاقے میں حکمت وتدبر کے ساتھ مسلک اہل حدیث کی ترویج واشاعت کے لئے گرانقدر خدمات سرانجام دیں۔ علاقے میں بہت سے مقامات پر مساجد تعمیر کروائیں جوان کی تبلیغی مساعی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ جس رات مولانا نے وفات پائی اس دن بھی چک نمبر 209 میں ایک مسجد اہل حدیث کا افتتاح کر کے آئے تھے۔ مولانا مرحوم نے بچوں کی تعلیم کیلئے بھی ایک ادارہ قائم کیا ہوا ہے جس میں شعبہ حفظ وابتدائی تعلیم کا اہتمام ہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ یکم نومبر کو ڈھانڈلہ پارک میں ادا کی گئی جس میں ہر مکتبہ فکر کے علماء وعوام نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ مقامی وضلعی انتظامیہ کے افسران بھی نماز جنازہ میں موجود تھے نماز جنازہ بقیۃ السلف حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ، شیخ التفسیر جامعہ سلفیہ نے پڑھائی۔

جامعہ سلفیہ فیصل آباد سے شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ، پروفیسر محمد یٰسین ظفر حفظہ اللہ پرنسپل